سلسلہ مطبوعات نمبر ۳۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْھَوٰی ۝ اِنْ ھُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۝

اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے۔ یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا

(سورۃ النجم آیت ۳،۴)

چالیس احادیثِ مبارکہ
مع
تحفۂ درود و دعا

مرتبہ

شیخ الحدیث مولانا شاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت

حضرۃ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم العالیۃ

ناشر

خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر پاکستان

نام کتاب: چالیس احادیث مبارکہ مع تحفہ درود دعا

مرتب: شیخ الحدیث مولانا الشاہ جلیل احمد اخون دامت برکاتہم
خلیفہ مجاز بیعت عارف باللہ حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

کمپوزنگ: محمد عدنان
تعاون: ایک مسلمان بھائی
اشاعت اول: رمضان المبارک ۱۴۲۹ھ / ستمبر ۲۰۰۸ء
ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر

ملنے کا پتہ

مکتبہ حکیم الامت جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر Ph :0321-7560630/Fax :0632272121
خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر Ph:063-2272378

﴿عرض مرتب﴾

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ فَاِنَّکَ اَنْتَ
اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس احادیث سنادیگا اور حفظ کریگا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائیگا اور فرمائیگا جنت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔

(ابن عدی عن ابن عباسؓ السراج المنیر شرح الجامع الصغیر ص ۳۰۸ ج ۴)

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ اس حدیث کی شرح میں ارشاد فرماتے ہیں حفظ حدیث کے دو طریقے ہیں زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچادے یا لکھ کر شائع کر دے۔ اس لیے وعدہ حدیث میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں اس صورت میں

چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے۔

الحمدللہ! احقر ۱۹۸۸ء تا ۲۰۰۶ء تک جامع العلوم میں ترمذی شریف (مکمل) پڑھاتا رہا ہے جب بھی ترمذی جلد ثانی میں کتاب "البر والصلہ" اور "کتاب الزھد" پڑھاتا تھا تو یہ خیال دامن گیر رہتا تھا کہ ان میں سے چالیس احادیث مبارکہ منتخب کر کے شائع کی جائیں لیکن اس پر عمل نہ ہوسکا پھر ایک دوست کچھ وقت کے لیے اصلاح وتزکیہ کی غرض سے بندہ کے پاس بہاول نگر آئے ہوئے تھے انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ چالیس احادیث مبارکہ شائع کی جائیں اور طباعت کے مصارف کی ذمہ داری بھی لی بندہ نے اس کو اشارہ غیبی سمجھا، پرانا جذبہ مہمیز ہوگیا اور ایسی چالیس احادیث مبارکہ جس کی اس زمانے میں بہت ضرورت ہے انکا انتخاب کر کے پیش خدمت کی جارہی ہیں اور ان کے ساتھ بیس درود شریف اور بیس دعاؤں کا انتخاب بھی پیش خدمت ہے اللہ تعالیٰ شرف قبولیت بخشے اور ہماری اس سعی کو مقبول ومنظور فرمائے۔

آمین یا رب العالمین

(جلیل احمد اخون عفی عنہ)

خادم الحدیث ومہتمم جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر

چالیس

احادیث مبارکہ

1..... عن عمر بن الخطاب ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِاِمْرِئٍ مَانَوٰی فَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَھِجْرَتُہٗ اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَمَنْ کَانَتْ ھِجْرَتُہٗ اِلٰی دُنْیَا یُصِیْبُھَا اَوْامْرَأَۃٍ یَتَزَوَّجُھَا فَھِجْرَتُہٗ اِلٰی مَاھَاجَرَ اِلَیْہِ (متفق علیہ)

(مشکوۃ شریف ج ا ص ۱۲)

حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا بے شک اعمال کا دارومدار نیت پر ہے اور بے شک ہر آدمی کے لیے وہی ہے جس کی وہ نیت کرتا ہے پس جس کی ہجرت اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ ﷺ کی طرف ہوگی تو اس کی ہجرت اللہ اور رسول ہی کی طرف شمار ہوگی اور جس کی ہجرت دنیا کی طرف ہوگی کہ اسے حاصل کرے یا کسی عورت کی طرف ہوگی کہ اس سے نکاح کرے تو اس کی ہجرت انہیں کی طرف سمجھی جائے گی۔

2 ...... عَنْ جَدِّیْ قَالَ قُلْتُ یَا رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ اَبَرُّ قَالَ اُمَّکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ اُمَّکَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ اَبَاکَ ثُمَّ الْاَقْرَبُ فَالْاَ قْرَبُ۔

(ترمذی شریف ج۲ ص۱۱)

حضرت حکیم اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے

عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! کون بھلائی (حسن سلوک) کا زیادہ مستحق ہے؟ فرمایا تمہاری والدہ، میں نے عرض کیا پھر کون؟ فرمایا تمہاری والدہ، عرض کیا ان کے بعد؟ فرمایا تمہاری والدہ، میں نے چوتھی مرتبہ عرض کیا ان کے بعد کون زیادہ مستحق ہے؟ تو اس مرتبہ آپ ﷺ نے فرمایا تمہارے والد اور ان کے بعد اقرباء میں سے جو سب سے زیادہ قریبی ہو اور اسی طرح درجہ بدرجہ۔

3...... عَنْ عَبْدُاللهِ بْنِ عَمْرٍوؓ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْكَبَائِرِ اَنْ يَشْتِمَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهَلْ يَشْتِمُ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ قَالَ نَعَمْ يَسُبُّ اَبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ اَبَاهُ وَيَشْتِمُ اُمَّهُ فَيَشْتِمُ اُمَّهُ.

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۲)

حضرت عبداللہ بن عمروؓ کہتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کبیرہ گناہوں میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی اپنے والدین کو گالی دے لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ کیا کوئی شخص اپنے والدین کو بھی گالی دے سکتا ہے؟ فرمایا ہاں! جب کوئی شخص کسی دوسرے کے والد یا والدہ کو گالی دیتا ہے تو وہ بھی اس کے والدین کو گالی دیتا ہے۔

4..... عَنْ اَبِیْ سَعِیْدِ نِالْخُدْرِیؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لَایَکُوْنُ لِاَحَدِکُمْ ثَلَاثُ بَنَاتٍ اَوْ ثَلَاثُ اَخَوَاتٍ فَیُحْسِنُ اِلَیْھِنَّ اِلَّادَخَلَ الْجَنَّۃَ۔

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۴)

روایت ہے ابی سعید خدریؓ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا نہیں کسی کی تین بیٹیاں یا تین بہنیں پھر احسان کرے ان پر مگر داخل ہو جنت میں۔

5..... جَرِیْر بِنِ عَبْدُاللّٰہِ قَالَ قَالَ

رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ لَمْ یَرْحَمِ النَّاسَ لاَ یَرْحَمْہُ اللّٰہُ۔

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۴)

حضرت جریر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو لوگوں پر رحم نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کریں گے۔

6...... عَنْ اَبِیْ ھریرۃؓ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا نَفَّسَ اللّٰہُ عَنْہُ کُرْبَۃً مِنْ کُرَبِ یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ وَمَنْ یَسَّرَ عَلٰی مُعْسِرٍ فِی الدُّنْیَا یَسَّرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَمَنْ سَتَرَ عَلٰی مُسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا سَتَرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاللّٰہُ فِیْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا کَانَ الْعَبْدُ فِیْ عَوْنِ اَخِیْہِ۔

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۴)

حضرت ابوہریرہؓ آنحضرت ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ سرورکونین ﷺ نے فرمایا جس کسی نے کسی مسلمان کی ایک دنیاوی تکلیف دور کی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی تکلیفوں میں سے ایک تکلیف دور کر دیں گے اور جو شخص کسی تنگدست پر دنیا میں آسانی و سہولت کرے گا اللہ تعالیٰ اس پر دنیا و آخرت میں آسانی کریں گے اور جو شخص دنیا میں کسی مسلمان کی ستر پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ بھی اس کی دنیا و آخرت میں ستر پوشی کریں گے اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک اپنے بندے کی مدد کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اپنے بھائی کی مدد کرتا رہتا ہے۔

7 ..... عَنْ اَبِی اَیُّوْبَ اْلاَ نْصَارِیؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ لَا یَحِلُّ لِلْمُسْلِمِ اَنْ یَھْجُرَ اَخَاہُ فَوْقَ ثَلَاثٍ یَلْتَقِیَانِ فَیَصُدُّ ھٰذَا وَ یَصُدُّ ھٰذَا وَ خَیْرُ ھُمَا الَّذِیْ یَبْدَأُ بِالسَّلَامِ۔

(ترمذی شریف جلد ۲ ص ۱۵)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کسی مسلمان بھائی کے ساتھ تین دن سے زیادہ بات نہ کرنا حلال نہیں اس حالت میں کہ وہ دونوں راستے میں ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہوں اور وہ ایک دوسرے سے اعراض کریں پھر ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں پہل کرے۔

8..... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مَا الْغِیْبَةُ قَالَ ذِکْرُکَ اَخَاکَ بِمَا یَکْرَهُ' قَالَ اَرَاَیْتَ اِنْ کَانَ فِیْهِ مَااَقُوْلُ قَالَ اِنْ کَانَ فِیْهِ مَاتَقُوْلُ فَقَدِ اغْتَبْتَهٗ' وَاِنْ لَمْ یَکُنْ فِیْهِ مَاتَقُوْلُ فَقَدْ بَهَتَّهٗ۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۵)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا غیبت کیا ہے؟ فرمایا تمہارا اپنے بھائی کو اس طرح یاد

کرنا کہ وہ اسے پسند نہ کرتا ہو عرض کیا اگر وہ عیب واقعی اس میں موجود ہو تو؟ فرمایا اگر تم اس عیب کا تذکرہ کرو جو واقعی اس میں ہے تو یہ غیبت ہے ورنہ تو بہتان ہو جائے گا۔

9...... عَنْ اَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَلْعُوْنٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا اَوْ مَکَرَبِهٖ.

(ترمذی شریف ج۲ ص۱۵)

حضرت ابو بکر صدیقؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے کسی مؤمن کو ضرر پہنچایا یا اس کے ساتھ فریب کیا وہ ملعون ہے۔

10...... عَنْ عَبْدُاللّٰهِ بن عمروؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَیْرُ الْاَصْحَابِ عِنْدَاللّٰهِ خَیْرُهُمْ لِصَاحِبِهٖ وَخَیْرُ الْجِیْرَانِ عِنْدَاللّٰهِ

خَیْرُھُمْ لِجَارِہٖ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۱۶)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ساتھی وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہے اور بہتر پڑوسی وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہے۔

11...... عَنْ جَدِّہٖؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًامِنْ نَحْلٍ اَفْضَلُ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ۔

(ترمذی شریف ج۲ ص۱۶)

حضرت ایوب بن موسیٰ اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ کسی باپ نے اپنے بیٹے کو حسن ادب سے بہتر انعام نہیں دیا۔

12...... عَنْ جَابِرِ بنِ عبداللہؓ عَنِ

النَّبِی ﷺ قَالَ اِذَاحَدَّثَ الرَّجُلُ الْحَدِیْث
ثُمَّ الْتَفَتَ فَهِیَ اَمَانَةٌ

(ترمذی شریف ج۲ص۱۷)

حضرت جابر بن عبداللہ ؓ آنحضرت ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ اگر کوئی شخص تم سے کوئی بات کر کے چلا جائے تو وہ تمہارے پاس امانت ہے۔

13 ...... عَنْ اَبِی سعید الخدری ؓ قَالَ
قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ خَصْلَتَانِ لَا تَجْتَمِعَانِ
فِیْ مُؤمِنٍ اَلْبُخْلُ وَ سُوْءُ الْخُلْقِ.

(ترمذی شریف ج۲ص۱۷)

حضرت ابوسعید خدری ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو خصلتیں ایسی ہیں کہ ایک مومن میں جمع نہیں ہوسکتیں "بخل اور بد اخلاقی"۔

14 ...... عَنْ اَنَسٍ ؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ ﷺ ما کان الفُحشُ فِیْ شَیءٍ اِلَّا شَانَہ'
وَمَا کَانَ الْحَیَاءُ فِیْ شَیءٍ اِلَّا زَانَہ۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۸)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا فحش کوئی کسی چیز میں داخل ہوجائے تو اسے خراب کردیتی ہے جبکہ حیا کسی چیز کی زینت کو دوبالا کردیتی ہے۔

15 ...... عَن سَمُرة ابن جُندبؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ لا تَلاعَنُوْ بِلَعْنَۃِ اللہِ وَلَا بِغَضَبِہٖ وَلا بِالنَّارِ۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۱۸)

حضرت سمرہ بن جندبؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آپس میں ایک دوسرے پر اللہ یا اس کے غصے کی لعنت نہ بھیجا کرو اور نہ ہی کسی سے اس طرح کہا کرو کہ تم جہنم میں جاؤ۔

16 ...... عَن اَبِی ذرؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اللہ ﷺ اتَّقِ اللہَ حَیۡثُ مَا کُنۡتَ وَاتۡبِعِ
السَّیِّئَۃَ الۡحَسَنَۃَ تَمۡحُھَا وَخَالِقِ النَّاسَ
بِخُلُقٍ حَسَنٍ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۱۹)

حضرت ابوذرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا جہاں کہیں بھی ہو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور برائی کے بعد بھلائی کرو تا کہ وہ اسے مٹا دے اور لوگوں کے ساتھ خوش خلقی سے ملو۔

17 ...... عَنۡ اَبِی ھریرۃؓ اَنَّ رَسُوۡلَ
اللہِ ﷺ قَالَ اِیَّاکُمۡ وَ الظَّنَّ فَاِنَّ الظَّنَّ
اَکۡذَبُ الۡحَدِیۡثِ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۱۹)

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا بدگمانی سے پرہیز کرو کیونکہ یہ سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے۔

18 ...... عن ابی الدرداء ؓ ان النبی ﷺ قال ماشیءٌ اثقل فی میزان المؤمن یوم القیٰمة من خلق حسن فان الله تعالیٰ یبغض الفاحش البذی۔

(ترمذی شریف ج۲ ص۲۰)

حضرت ابودرداء ؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن مؤمن کے میزان میں اچھے اخلاق سے زیادہ وزنی کوئی چیز نہیں ہوگی اس لیے کہ بے حیا اور فحش کو شخص سے اللہ تعالیٰ بغض رکھتے ہیں۔

19 ...... عن ابی هریرة ؓ قال سئل رسول الله ﷺ عن اکثر مایدخل الناس الجنة قال تقوی الله وحسن الخلق وسئل عن اکثر ما یدخل الناس النار قال الفم والفرج۔

(ترمذی شریف ج۲ ص۲۱)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ سے پوچھا گیا کہ کس عمل کی وجہ سے لوگ زیادہ جنت میں داخل ہوں گے فرمایا اللہ تعالیٰ کے خوف اور حسن اخلاق سے۔ پھر پوچھا گیا کہ زیادہ تر لوگ جہنم میں کن اعمال کی وجہ سے جائیں گے؟ فرمایا منہ اور شرمگاہ کی وجہ سے۔

20 ...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ وَ مَازَادَاللّٰهُ رَجُلاً بِعَفْوٍ اِلَّا عِزًّا وَمَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهُ اللّٰهُ۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۲۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا صدقہ کسی کے مال میں کمی نہیں کرتا، معاف کرنے والے کی عزت کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھتی اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے لیے تواضع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند کرتے ہیں۔

21 ...... عَنْ اُسَامَۃِ بن زیدؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ مَنْ صُنِعَ اِلَیْہِ مَعْرُوْفٌ فَقَالَ لِفَاعِلِہٖ جَزَاکَ اللہُ خَیْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۲۳)

حضرت اسامہ بن زیدؓ کہتے ہیں کہ رسول للہ ﷺ نے فرمایا جس کے ساتھ کسی نے احسان کیا اور اس نے اس سے کہا کہ للہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے تو اس نے اس کی پوری پوری تعریف کر دی۔

22 ...... عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃؓ عَنِ النَّبِی ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ بِسَمٍّ عُذِّبَ فِی نَارِ جَھَنَّمَ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۲۴)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے اپنے آپ کو قتل کیا زہر کے ساتھ اسے جہنم کی آگ میں عذاب دیا جائے گا۔

23 ...... عَن ابی ھریرۃؓ عَنِ النَّبِیِّ

ﷺ قَالَ تَهَادُوْا فَاِنَّ الْهَدِيَّةَ تُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ وَلَا تَحْقِرَنَّ جَارَةٌ لِجَارَتِهَا وَلَوْ بِشِقِّ فِرْسِنِ شَاةٍ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۳۴)

حضرت ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا آپس میں ہدیے دیا کرو ہدیہ دینے سے دل کی خفگی دور ہو جاتی ہے نیز کوئی پڑوسی عورت اپنے پڑوس میں رہنے والی عورت کو بکری کا کھر دیتے ہوئے بھی نہ شرمائے (یعنی حقیر چیز کا بھی ہدیہ دیا جا سکتا ہے)۔

24 ...... عَنْ سَلْمَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ لَا يَرُدُّ الْقَضَآءَ اِلَّا الدُّعَآءُ وَلَا يَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ اِلَّا الْبِرُّ۔

(ترمذی شریف جلد۲ص۳۵)

حضرت سلمانؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا قضاء (قدر) کو صرف دعا ہی رد کرسکتی ہے اور عمر کو نیکی کے علاوہ کوئی چیز نہیں بڑھا سکتی۔

25...... عَنْ اَنَسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَرَادَ بِعَبْدٍ خَیْرًا اِسْتَعْمَلَہٗ فَقِیْلَ کَیْفَ یَسْتَعْمِلُہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ یُوَفِّقُہٗ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ الْمَوْتِ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۳۶)

حضرت انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کسی بندے کے ساتھ بھلائی چاہتے ہیں تو اسے عمل میں لگا دیتے ہیں پوچھا گیا کیسے عمل میں لگاتے ہیں یارسول اللہ ﷺ؟ آپ ﷺ نے فرمایا اسے موت سے پہلے نیک اعمال کی توفیق دے دیتے ہیں۔

26...... عَنْ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مِنْ سَعَادَۃِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاہُ بِمَا

قَضَی اللّٰہُ لَہٗ وَمِنْ شَقَاوَۃِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْکُہٗ اسْتِخَارَۃَ اللّٰہِ وَمِنْ شَقَاوَۃِ ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُہٗ بِمَا قَضَی اللّٰہُ لَہٗ۔

(ترمذی شریف ج۲ص ۳۷)

حضرت سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بنو آدم کی سعادت اسی میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قضاء وقدر پر راضی رہے اور اس کی بدبختی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے خیر طلب نہ کرے اور اس کی قضاء پر ناراضگی کا اظہار کرے۔

27...... عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اَکْثِرُوْا ذِکْرَ ھَاذِمِ اللَّذَّاتِ یَعْنِی الْمَوْتَ۔

(ترمذی شریف ج۲ص ۵۷)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا لذتوں کو مٹادینے والی یعنی موت کو کثرت کے ساتھ یاد کیا کرو

28...... عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتؓ عَنِ النَّبِیِّ ﷺ قَالَ مَنْ اَحَبَّ لِقَآءَ اللّٰہِ اَحَبَّ اللّٰہُ لِقَآءَ هٗ وَمَنْ کَرِهَ لِقَآءَ اللّٰہِ کَرِهَ اللّٰہُ لِقَآءَ هٗ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۷۵)

حضرت عبادہ بن صامتؓ آنحضرت ﷺ کا قول نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات کا خواہشمند ہوتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملاقات کرنا پسند کرتے ہیں اور جو شخص اللہ تعالیٰ کی ملاقات پسند نہ کرتا ہو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ملنا پسند نہیں کرتے۔

29...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ لَا یَرٰی بِهَا بَأْسًا یَهْوِیْ اللّٰہُ بِهَا سَبْعِیْنَ خَرِیْفًا فِی النَّارِ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۷۵)

حضرت ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کوئی آدمی بسا اوقات ایسی بات کرتا ہے جس میں اس کے نزدیک کوئی مضائقہ نہیں ہوتا حالانکہ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اسے ستر سال کی مسافت تک دوزخ میں پھینک دیتے ہیں۔

30...... عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَوْ كَانَتِ الدُّنْيَا تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰهِ جَنَاحَ بَعُوْضَةٍ مَا سَقٰى كَافِرًا مِنْهَا شُرْبَةَ مَآءٍ.

(ترمذی شریف ج۲ ص ۵۸)

حضرت سہل بن سعدؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اگر اللہ تعالیٰ کے نزدیک دنیا کی مچھر کے پر کے برابر بھی قدر ہوتی تو کسی کافر کو پانی کا ایک گھونٹ بھی نصیب نہ ہوتا۔

31...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَعْمَرُ اُمَّتِیْ مِنْ سِتِّيْنَ سَنَةً

اِلٰی سَبْعِیْنَ۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میری امت کے لوگوں کی لمبی عمر عموماً ساٹھ سے ستر سال کے درمیان ہوگی۔

32...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ قَلْبُ الشَّیْخِ شَابٌّ عَلٰی حُبِّ اثْنَتَیْنِ طُوْلِ الْحَیَاةِ وَكَثْرَةِ الْمَالِ۔

(ترمذی شریف ج ۲ ص ۵۹)

حضرت ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان رہتا ہے طول عمر اور کثرت مال۔

33...... عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْهِمَا كَثِیْرٌ

مِنَ النَّاسِ الصِّحَةُ وَالْفَرَاغُ۔

(ترمذی شریف ج۲ص۵۱)

حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا دو نعمتیں ایسی ہیں جس کی بابت لوگ دھوکے میں ہیں۔ ایک تندرستی اور دوسری فراغت۔

34...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ الرَّجُلُ عَلٰی دِیْنِ خَلِیْلِهٖ فَلْیَنْظُرْ اَحَدُكُمْ مَنْ یُّخَالِلُ۔

(ترمذی ج۲ص۶۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا آدمی اپنے دوست کے دین پر ہے لہذا اسے چاہیے کہ دوستی کرتے وقت دیکھ لے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔

35...... عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَجُلٌ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ الرَّجُلُ یَعْمَلُ

الْعَمَلَ فَيُسِرُّهٗ فَاِذَا اطُّلِعَ عَلَيْهِ اَعْجَبَهٗ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَهٗ اَجْرَانِ اَجْرُ السِّرِّ وَاَجْرُ الْعَلَانِيَةِ۔

(ترمذی ج۲ص۶۴)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو اپنے کسی نیک عمل کو چھپاتا ہے لیکن جب وہ ظاہر ہو جاتا ہے تو بھی وہ اس کے ظاہر ہو جانے کو پسند کرتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا اس کے لیے دو اجر ہیں ایک چھپانے کا اور دوسرا ظاہر ہو جانے کا۔

36...... عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ وَلَهٗ مَا اكْتَسَبَ۔

(ترمذی ج۲ص۶۴)

حضرت انس بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اسے اپنے کیے ہوئے عمل کا اجر ملے گا۔

37...... عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَؓ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ اِنَّ اللهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ اَنَا عِنْدَظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ وَاَنَامَعَهٗ اِذَا دَعَانِیْ.

(ترمذی ج ۲ ص ۱۶۳)

حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ اس کے گمان کے مطابق ہوتا ہوں اور جب وہ مجھے پکارتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔

38...... عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ اَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْاِثْمِ فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ وَالْاِثْمُ مَاحَاکَ فِیْ نَفْسِکَ وَكَرِهْتَ اَنْ يَّطَّلِعَ

النَّاسُ عَلَيْهِ۔

(ترمذی ج۲ ص۶۴)

حضرت نواس بن سمعانؓ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے نیکی اور بدی کے متعلق پوچھا تو فرمایا نیکی عمدہ اخلاق کا نام ہے اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم لوگوں کا اس پر مطلع ہونا پسند نہ کرو۔

39..... عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ الْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَآءُ۔

(ترمذی ج۲ ص۶۴)

حضرت معاذ بن جبلؓ آنحضرت ﷺ سے حدیث قدسی نقل کرتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا میری (جلیل الشان) ذات کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں

کے لیے نور کے ایسے منبر ہوں گے کہ پیغمبر اور شہداء بھی ان پر رشک کریں گے۔

40...... عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ اَنَّہٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ لَا تُصَاحِبْ اِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا یَاْکُلْ طَعَامَکَ اِلَّا تَقِیٌّ۔

(ترمذی ج۲ص۱۵)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ صرف مؤمن ہی کی صحبت اختیار کرو اور متقی آدمی ہی کو کھانا کھلاؤ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

يَاأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

(سورۃ احزاب آیت ۵۶)

اے ایمان والو! رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر
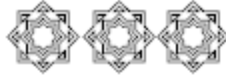
تحفہ درود شریف

مرتبہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاولنگر (پاکستان)
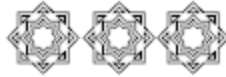
بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کے جس طرح انعامات شمار کرنا ناممکن ہے اس طرح آپ ﷺ کے احسانات کا شمار کرنا بھی مشکل ہے آپ ﷺ کے بے شمار احسانات کی وجہ سے امت پر درود شریف کی عبادت رکھی گئی اور اللہ تعالیٰ کو یہ ذکر اس قدر پسند ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو مجھ پر ایک مرتبہ درود و سلام پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔

سیدی مرشدی حضرت مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم ارشاد فرماتے ہیں جو آدمی درود شریف پڑھے تو وہ تصور کرے کہ گنبد خضریٰ کے سامنے بیٹھا ہے اور گنبد خضریٰ پر رحمت الٰہی کی بارش ہو رہی ہے اور اس کے چھینٹے مجھ پر بھی پڑ رہے ہیں۔

بندہ نے یہاں " ذریعۃ الوصول الیٰ جناب الرسول ﷺ " مصنف علامہ مخدوم محمد ہاشم سندھیؒ مترجم مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ سے بیس درود شریف کا انتخاب کر کے نقل کیا ہے یہ دنیا و آخرت کی ہر طرح کی خیر اور سلامتی کو جامع ہیں عنوان میں درود شریف کے فائدوں کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے ان مقاصد کے لیے تین بار یا سو بار یا کثرت سے پڑھا جائے۔

ا۔ درودِ ابراہیمی (افضل ترین درود شریف)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ
اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ
عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ
حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی آل پر بے شک آپ لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اے اللہ برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی آل

پر بے شک آپ لائق حمد ہیں بزرگی والے ہیں ۔

۲۔ دنیا اور آخرت کے برابر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا وَمِلْ
ءَ الْاٰخِرَةِ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا
وَمِلْءَ الْاٰخِرَةِ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا مِّلْءَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَسَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِّلْءَ الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ ○

اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرما جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے اور حضرت محمد ﷺ پر ایسی برکتیں نازل فرما جن سے دنیا بھر جائے اور جن سے آخرت بھر جائے اور حضرت محمد ﷺ پر ایسا رحم فرما جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے اور سلام بھیج حضرت محمد ﷺ پر جس سے دنیا بھر جائے اور جس سے آخرت بھر جائے

۳۔ ایک جامع درود شریف

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ٥فَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ٥وَافْعَلْ بِنَا
مَا اَنْتَ اَھْلُہٗ ٥فَاِنَّکَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ
الْمَغْفِرَۃِ٥

اے اللہ آپ کے لیے حمد ہے جیسا کہ آپ اس کے اہل ہیں پس آنحضرت ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمایئے جس کے آپ اہل ہیں اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرمایئے جس کے آپ اہل ہیں کیونکہ آپ اس کے اہل ہیں کہ آپ سے ڈرا جائے اور مغفرت کے اہل ہیں۔

۴۔ پریشانیوں سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تُحَلُّ بِہِ الْعُقَدُ

وَتُفَكُّ بِهَا الْكُرَبُ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ جو نبی امی اور طاہر زکی ہیں ایسی رحمت کہ اس کی برکت سے عقدے حل ہو جائیں اور پریشانیاں دور ہو جائیں۔

۵۔آپ ﷺ کا پسندیدہ درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ مَلَأْتَ قَلْبَهٗ مِنْ جَلَالِكَ وَعَيْنَيْهِ مِنْ جَمَالِكَ٥ فَاَصْبَحَ فَرِحًا مَسْرُوْرًا مُؤَيَّدًا مَنْصُوْرًا٥

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ بھر دیا آپ نے ان کے دل کو اپنے جلال سے اور ان کی آنکھوں کو اپنے جمال سے، پس آپ ﷺ خوش اور شادمان اور مویدومنصور ہو گئے۔

۶۔ درود شریف برائے حصول خیر و برکت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
کُلَّمَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ ٥وَکُلَّمَا سَھٰی عَنْہُ
الْغَافِلُوْنَ ٥وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ
وَسَلِّمْ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جب کبھی آپ ﷺ کا ذکر کریں ذکر کرنے والے اور جب کبھی آپ ﷺ کو بھول جائیں غفلت والے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

۷۔ بے پناہ ثواب کا حامل درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ
بِعَدَدِمَعْلُوْمَاتِکَ٥وَسَلِّمْ کَذَالِکَ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور

حضرت محمد ﷺ کی آل پر بعد اد اپنی معلومات کے اور خوب سلام نازل فرما اسی قدر۔

۸۔ درود شریف برائے قبولیت دعا

(دعا میں اول آخر دس دس مرتبہ پڑھیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ٥ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ ٥ عَدَدَ خَلْقِکَ ٥ وَرِضَاءَ نَفْسِکَ ٥ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ ٥ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ٥

اے اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے، اپنے نبی، اپنے رسول نبی امی حضرت محمد ﷺ پر، اور آپ ﷺ کی آل و ازواج اور ذریت پر بعد اد اپنی مخلوق کے اور بمقدار اپنی ذات کی رضا کے اور اپنے عرش کے وزن کے مطابق اور اپنے کلمات

کی روشنائی کی مقدار۔

۹۔قبر میں راحت دینے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تَکُوْنُ لَکَ
رِضیً وَّلِحَقِّہٖ اَدَاءً o

یا اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما ایسی رحمت جو آپ کی رضا کی اور آنحضرت ﷺ کا حق ادا کرنے کی موجب ہو۔

۱۰۔دس ہزار پڑھنے کے برابر درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ السَّابِقِ
لِلْخَلْقِ نُوْرُہٗ o وَالرَّحْمَۃِ لِلْعٰلَمِیْنَ
ظُھُوْرُہٗ o عَدَدَ مَنْ مَضٰی مِنْ خَلْقِکَ وَمَنْ
بَقِیَ o وَمَنْ سَعِدَ مِنْھُمْ وَمَنْ شَقِیَ o صَلٰوۃً
تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ o صَلٰوۃً لَّا
غَایَۃَ لَھَا وَلَا انْتِھَاءَ o وَلَا اَمَدَلَھَا

وَلَا انْقِضَاءَ ○ صَلَوَاتِکَ الَّتِیْ

صَلَّیْتَ عَلَیْہِ ○ صَلَاۃً دَائِمَۃً

بِدَوَامِکَ ○ وَعَلٰی وَ آلِہٖ وَصَحْبِہٖ

کَذَالِکَ ○ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ ○

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر، کہ پہلے تھا مخلوق سے ان کا نور، رحمت ہے جہان والوں کے لیے ان کا ظہور، بہ تعداد ان کے جو گزر چکے آپ کی مخلوق میں سے اور جو باقی رہے، اور جو نیک بخت ہیں ان میں سے اور جو بد بخت ہیں، ایسی رحمت کہ جو ختم کردے گنتی کو اور احاطہ کر لے حد کا، ایسی رحمت کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا، نہ حد ہو اور نہ ختم ہونا، آپ اپنی رحمتیں آپ ﷺ پر نازل فرمائیں وہ ایسی دائم ہوں کہ آپ کے دوام کے ساتھ ہمیشہ رہیں اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر بھی اسی طرح ہمیشہ رہیں اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اس پر۔

۱۱۔ مصائب سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ ۝ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ ۝ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ۝ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ ۝ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ ۝ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ ۝ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر ایسی رحمت کہ آپ اس کی برکت سے ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے نجات عطا فرمائیں اور اس کی برکت سے آپ ہماری تمام حاجتیں پوری فرما دیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام برائیوں اور گناہوں سے پاک کر دیں اور اس کی برکت سے

آپ ہمیں اپنے پاس اعلیٰ درجات میں بلند کردیں اور اس کی برکت سے آپ ہمیں تمام بھلائیوں کی آخری حدوں تک پہنچادیں دنیا کی زندگی میں بھی اور مرنے کے بعد بھی۔

۱۲۔شفاءِ امراض کے لیے درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَّدَوَاءٍ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے اور برکتیں اور سلام نازل فرما۔

۱۳۔درود شریف برائے شفاعت پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور قیامت کے دن آپ ﷺ کو ایسی نشست عطا فرمایئے جو آپ کے پاس مقرب ہو۔

۱۴۔ درود شریف برائے الطاف وعنایات پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا
اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ عَلَیْہِ ○ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ کَمَا ھُوَ اَھْلُہٗ ○

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ چاہتے ہیں اور پسند فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجی جائے یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم فرمایا ہے کہ ہم آپ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجیں یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ ﷺ اس کے اہل ہیں۔

۱۵۔ درود شریف برائے زیارت پیغمبر علیہ السلام

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ مُحَمَّدٍ فِی
الْاَرْوَاحِ ○ وَصَلِّ عَلٰی جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِی

اَلْاَجْسَادِ ○ وَصَلِّ عَلٰی قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ ○

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ کی روح پُرفتوح پر اور ارواح میں اور رحمت نازل فرما آنحضرت ﷺ کے جسد مبارک پر اجساد میں اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر قبر منور پر قبور میں۔

۱۶۔ چہرہ روشن کرنے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلَوٰاتِکَ شَیْءٌ ○ وَّبَارِکْ عَلٰی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِکَ شَیْءٌ ○ وَارْحَمِ النَّبِیَّ مُحَمَّدًا حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ رَّحْمَتِکَ شَیْءٌ ○

یا اللہ حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما یہاں تک کہ آپ کی صلوات میں سے کچھ باقی نہ رہے اور حضرت نبی

محمد ﷺ پر برکتیں نازل فرما یہاں تک کہ آپ کی برکتوں میں سے کچھ باقی نہ رہے اور حضرت نبی محمد ﷺ پر رحمت فرما یہاں تک کہ آپ کی رحمت میں سے کچھ باقی نہ رہے۔

۱۷۔ دوزخ سے نجات دلانے والا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ ن النَّبِیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ٥

یا اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ نبی امی پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

۱۸۔ سارے درودوں کا جامع درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذِکْرِہٖ اَلْفَ اَلْفِ مَرَّۃٍ٥

یا اللہ رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر بعدد آپ ﷺ کے ہر ذکر کے دس لاکھ مرتبہ۔

۱۹۔ درود شریف برائے اضافہ مال

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ
وَرَسُوْلِکَ وَصَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

یا اللہ رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت بھیج مومن مردوں اور عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور عورتوں پر

۲۰۔ ایک اور جامع درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ آلِہٖ
وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِمَا فِیْ جَمِیْعِ الْقُرْاٰنِ
حَرْفًا حَرْفًا وَّبِعَدَدِ کُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا ۝

یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل و اصحاب پر اور سلام نازل فرما قرآن کریم کے ایک ایک حرف کی تعداد میں اور ہر ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَقَالَ رَبُّکُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ

(سورۃ مؤمن آیت ۶۰)

اور کہتا ہے تمہارا رب مجھکو پکارو کہ میں پہنچوں تمہاری پکار کو

اللہ اللہ اللہ اللہ

تحفہ دعا

مرتبہ: شیخ الحدیث حضرت مولانا الشاہ جلیل احمد اخون صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ مجاز بیعت: حضرت اقدس مولانا الشاہ حکیم محمد اختر صاحب دامت برکاتہم

ناشر: خانقاہ اشرفیہ اختریہ جامع العلوم عیدگاہ بہاول نگر (پاکستان)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان ایسی دعا کرتا ہے جس میں نہ کوئی گناہ کی بات ہو اور نہ قطع رحمی ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین چیزوں میں سے ایک چیز ضرور عطا فرماتے ہیں۔

یا تو وہی مانگی ہوئی چیز عطا فرما دیتے ہیں یا اس دعا کو آخرت میں ذخیرہ فرما دیتے ہیں اور یا اس دعا کی وجہ سے آنے والی بلا ٹال دیتے ہیں صحابہؓ نے عرض کیا کہ ہم پھر خوب دعائیں کریں گے آپ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس سے بھی زیادہ دینے والے ہیں۔(مشکوۃ شریف)

دعا کرنے کے آداب

❶ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اس طرح کہ ہتھیلیاں اپنی جانب ہوں اور سینے کے برابر ہوں اور کہنیاں پہلو سے الگ ہوں۔

❷ پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کرے پھر درود شریف پڑھے۔

❸ پہلے اپنے لیے مانگے پھر دوسروں کے لیے مانگے اور پوری امت کے لیے دعائے مغفرت مانگنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے اور قبولیت دعا کا زریعہ ہے۔

❹ دعا کو پوری پختگی اور یقین سے مانگے اللہ تعالیٰ کی مشیت پر معلق نہ کرے بلکہ خوب آہ وزاری سے مانگے۔

❺ تین مرتبہ دعا مانگے اور آہستہ مانگے۔

❻ دعا کو آمین پر ختم کرے اور آخر میں پھر درود شریف پڑھے۔

❼ دعا کے بعد ہاتھ چہرے پر پھیر لے۔

❽ دعا بیٹھ کر بھی کی جا سکتی ہے اور کھڑے ہو کر بھی۔

❾ قبلہ رخ ہو کر مانگے۔

❿ دعا سے پہلے کوئی نیک عمل کر لے تو جلد قبول ہو جاتی ہے جیسے تلاوت، ذکر، نماز، روزہ، طواف، گناہ سے بچنے کا مجاہدہ اور صدقہ خیرات وغیرہ۔

ا۔ دعائے آدم علیہ السلام برائے طلب مغفرت

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○

(الاعراف پ ۸ ع ۲)

اے ہمارے پروردگار ہم نے خود اپنے اوپر ظلم کیے ہیں اور اگر تو ہی ہمیں نہ بخشے گا اور ہم پر رحمت نہ کریگا تو ہم تو یقیناً نامرادوں میں سے ہو جائیں گے۔

۲۔ دعائے نوح علیہ السلام برائے طلب نصرت

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (قمر پ ۲۷ ع ۲)

میں ہارا ہوا ہوں پس تو میرا بدلہ لے لے۔

۳۔ دعائے ابراہیم علیہ السلام برائے اقامت صلوٰۃ و مغفرت والدین وغیرہ

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِیْ ق

رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ
وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○

(ابراہیم پ۱۳ ع۱۹)

اے میرے پروردگار! مجھے اور میری نسل کو بھی نماز درست رکھنے والا کردے اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول کرلے۔ اے ہمارے پروردگار! مجھے اور میرے ماں باپ کو اور کل مومنین کو بخش دیجیو جس دن کہ حساب قائم ہو۔

۴۔ دعائے یوسف علیہ السلام برائے خاتمہ بالخیر

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِیّٖ فِی
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِیْ
بِالصّٰلِحِیْنَ ○

(یوسف پ۱۳ ع۱۱)

اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے تو ہی میرا رفیق دنیا اور آخرت میں رہیو مجھ کو اسلام پر موت دیجیو

اور مجھے نیکوں کے ساتھ شامل کیجیو۔

۵۔ دعائے موسیٰ علیہ السلام برائے طلب خیر

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○

(القصص پ ۲۰ ع ۳)

اے میرے پروردگار! میں اس بھلائی کا جو تو میری طرف اتارے محتاج ہوں۔

۶۔ دعائے ایوب علیہ السلام برائے طلب شفاء

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ○

(انبیاء پ ۱۷ ع ۶)

مجھے دکھ نے ستایا ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے

۷۔ دعائے سلمان علیہ السلام برائے شکرانہ

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ

اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ

صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَo

(نمل پ۱۹ ع۲)

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کروں تیرے اس احسان کا جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تجھے پسند ہو اور تو مجھے اپنے رحم و کرم سے اپنے صالح بندوں میں داخل کر دے۔

۸۔ دعائے برائے حسنات دنیا و آخرت

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِo

(البقرہ پ۲ ع۲۵)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں (بھی) بھلائی دے اور آخرت میں (بھی) بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا دے۔

۹۔ دعائے برائے استقامت بر ہدایت

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا
مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ج اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ○

(آل عمران پ۳ ع۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دل کو ہدایت کرنے کے بعد کہیں پھیر نہ دینا اور ہمیں اپنے حضور سے (بڑی) رحمت عطا کر۔ بے شک تُو تو بڑا عطا کرنے والا ہے۔

۱۰۔ دعائے زکریا علیہ السلام برائے طلب اولاد

رَبِّ لَا تَذَرْنِىْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ ○

(انبیاء پ۱۷ ع۶)

اے رب نہ چھوڑ تو مجھ کو اکیلا اور تو ہی سب سے بہتر وارث ہے۔

۱۱۔ دعائے رحم برائے والدین

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِىْ صَغِيْرًا ○

(بنی اسرائیل پ۱۵ ع۳)

اے میرے پروردگار! میرے والدین پر رحمت کیجیو جیسا کہ انہوں نے مجھے چھوٹے کو پالا۔

۱۲۔ دعائے اصحاب کہف برائے طلب رحمت

رَبَّنَا اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّءْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا○

(کہف پ ۱۵ ع ۱)

اے میرے پروردگار! ہمیں اپنے حضور سے رحمت (خاصہ) عنایت کر اور ہمارے مقصد میں کامیابی کا سامان بہم پہنچادے۔

۱۳۔ دعاء برائے طلب خیر اہل وعیال

رَبَّنَا ھَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَ ذُرِّیّٰتِنَا قُرَّۃَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا○

(فرقان پ ۱۹ ع ۵)

اے ہمارے پروردگار ہمیں ہماری ازواج و اولاد کی

طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا دے۔

۱۴۔ دعائے مغفرت برائے اہل ایمان

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌO

(حشر پ۲۸ ع۱)

اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ایمان میں ہمارے پیشرو ہیں بخش دے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے ساتھ کدورت نہ ہونے دے اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفیق و مہربان ہے۔

۱۵۔ دعاء برائے علم نافع

اَللّٰهُمَّ انْفَعْنِيْ بِمَا عَلَّمْتَنِيْ وَعَلِّمْنِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ.

یا اللہ تو نے جو علم مجھے دیا ہے اس سے مجھے نفع دے
اور مجھے وہ علم دے جو مجھے نفع دے۔

۱۶۔ دعاء برائے صبر و شکر و عاجزی

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ صَبُوْرًا وَّاجْعَلْنِیْ
شَکُوْرًا وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْرًا وَّفِیْ
اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْرًا۔

یا اللہ مجھے بڑا صبر والا بنا دے اور مجھے بڑا شکر والا
بنا دے اور مجھے میری نظر میں چھوٹا بنا دے اور دوسروں کی نظر
میں بڑا بنا دے۔

۱۷۔ دعاء برائے طلب خیر شب و روز

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ وَفَتْحَہٗ
وَنَصْرَہٗ وَنُوْرَہٗ وَبَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّی
اَسْئَلُکَ خَیْرَ مَافِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا

بَعْدَہٗ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَافِیْ ھٰذَاالْیَوْمِ وَشَرِّ مَابَعْدَہٗ۔

یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں آج کے دن کی اور اس کی فتح اور اس کی ظفر اور اس کا نور اور اس کی برکت اور اس کی ہدایت یا اللہ میں تجھ سے بھلائی مانگتا ہوں اس دن کی اور اس کے بعد کی اور میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اس دن کے شر کی اور اس کے بعد کی۔

۱۸۔ دعاء برائے وسعت رزق

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

یا اللہ مجھے اپنا حلال رزق دے کر حرام روزی سے بچالے اور اپنے فضل وکرم سے مجھے اپنے ماسواسے بے نیاز کردے۔

۱۹۔ دعاء برائے خشیت وتقویٰ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ اَخْشَاکَ کَاَنِّیْ اَرٰکَ اَبَدًا حَتّٰی اَلْقَاکَ وَاَسْعِدْنِیْ بِتَقْوَاکَ وَلَا تُشْقِنِیْ بِمَعْصِيَتِکَ.

یا اللہ مجھے ایسا کر دے کہ میں تجھ سے اس طرح ڈرا کروں کہ گویا میں ہر وقت تجھے دیکھتا رہتا ہوں یہاں تک کہ تجھ سے آملوں اور مجھے تقویٰ سے سعادت دے اور مجھے شقی نہ بنا اپنی معصیت سے۔

۲۰۔ دعاء برائے آسانی ہر کام

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَيْسِيْرِ كُلِّ عَسِيْرٍ فَاِنَّ تَيْسِيْرَ كُلِّ عَسِيْرٍ عَلَيْکَ يَسِيْرٌ وَّاَسْاَلُکَ الْيُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

یا اللہ دشوار کو آسان کر کے مجھ پر فضل وکرم کر دے

تیرے لیے ہر دشواری کو آسان کر دینا آسان ہی ہے اور میں تجھ سے دنیا و آخرت (دونوں) میں سہولت اور معافی کی درخواست کرتا ہوں۔

خاص ورد

﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْل﴾

1۔ برائے تکمیل خاص کام ایک سو گیارہ (۱۱۱) مرتبہ۔
2۔ برائے کفالت از مصائب و پریشانی ایک سو چالیس (۱۴۰) مرتبہ۔
3۔ برائے وسعت رزق و ادائے قرض تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ۔
4۔ برائے حفاظت از شر و فتن تین سو اکتالیس (۳۴۱) مرتبہ۔
ہر ایک کے شروع اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔

﴿صلی اللہ علی النبی الامی﴾